ایگزیکٹو خلاصہ

تعارف: پنجاب کی صوبائی حکومت لاہور واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسا لاہور) کے ذریعے ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) کے مالی تعاون سے "لاہور واٹر اینڈ ویسٹ واٹر مینجمنٹ پراجیکٹ (ایل ڈبلیو ایم پی) شروع کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ اس منصوبے کے تحت لارنچ کالونی سے گلشن راوی تک (خندق کے بغیر ٹیکنالوجی کے ذریعے) سیوریج سسٹم تعمیر کیا جائے گا۔ ماحولیاتی اور سماجی اثرات سے نمٹنے کے لیے، اے آئی آئی بی کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایف)، متعلقہ قومی اور صوبائی قوانین اور ضوابط کی تعمیل میں ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی تشخیص (ای ایس آئی اے) کی رپورٹ تیار کی گئی ہے۔ اے آئی آئی بی کی ماحولیاتی اور سماجی پالیسی کے مطابق، اس منصوبے کو زمرہ "اے" کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے اور اس کے لیے ای ایس آئی اے مطالعہ کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، پنجاب انوائرمنٹل پروٹیکشن (ابتدائی ماحولیاتی امتحان اور ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کا جائزہ) ضوابط، 2022 کے تحت، یہ منصوبہ شیڈول II، زمرہ "F" (گندے پانی کے چینلز / سیوریج سسٹم اسکیموں کو ٹھکانے لگانا) کے تحت آتا ہے، جس کے لیے ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کے مطالعہ کی ضرورت ہے۔[1] یہ منصوبہ ضلع لاہور میں واقع ہے اور اثرات کی تشخیص کے مطالعے کے لئے ایریا آف انفلوئنس (اے او آئی) الائنمنٹ روٹ کے دونوں اطراف 150 میٹر تک پھیلا ہوا ہے۔

اس ای ایس آئی اے کو منصوبے کے لیے تیار کردہ دیگر منصوبوں کے ساتھ پڑھا جانا چاہیے، بشمول اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان ، ذریعہ معاش کی بحالی کا منصوبہ اور صنفی ایکشن پلان ۔

منصوبے کی تفصیل: مجوزہ منصوبے کا مقصد لاہور میں گندے پانی کے انتظام کے نظام کو بہتر بنانا ہے، جو اس وقت بارش کے پانی کے لیے کھلے نالوں پر انحصار کرتا ہے تاکہ بڑے پیمانے پر گندے پانی کی نقل و حمل کی جا سکے، جس سے قریبی دریائے راوی کو آلودہ کیا جا رہا ہے۔ تعمیر کیے جانے والے سیور کی کل لمبائی تقریبا 32.37 کلومیٹر ہے، جسے تین تعمیراتی لائنیں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا ٹرنک سیوریج 12.30 کلومیٹر (بشمول 159 میٹر اوپن کٹ سمیت) کراچی پھاٹک

سے قرطبہ چوک تک تعمیر کیا جائے گا جبکہ دوسرا ٹرنک سیوریج 12.82 کلومیٹر (کلومیٹر) کی لمبائی کا احاطہ کرے گا جس کی لمبائی گرو منگنٹ روڈ سے قرطبہ چوک تک ہے اور تیسری لمبائی 7.25 کلومیٹر (کلومیٹر) قرطبہ چوک سے گلشن راوی تک کو زیر زمین سرنگ کے ذریعے ٹرنک سیوریج کی تعمیر اور گلشن راوی میں 688 کا احاطہ کرے گی۔ یہ پروجیکٹ واسا لاہور کیوسک پمپنگ اینڈ ڈسپوزل اسٹیشن کے ساتھ ساتھ موجودہ اسٹیشن کے قریب متعلقہ کاموں میں مدد کرے گا۔ اس نظام سے وسطی لاہور میں 15 ہزار 658 ایکڑ رقبے پر 23 لاکھ 50 ہزار افراد کے لیے سیوریج کو محفوظ طریقے سے پہنچایا جا سکے گا۔ کشش ثقل پر مبنی ڈیزائن 22 انٹرمیڈیٹ پمپنگ اسٹیشنوں کی ضرورت کو ختم کر دے گا، جس سے لاگت اور توانائی کی بچت ہو گی جبکہ گلشن راوی میں 450 کلو واٹ کی سولر تنصیب سے بجلی کے استعمال اور کاربن کے اخراج میں مزید کمی آئے گی۔ موجودہ اور مجوزہ ڈسپوزل اسٹیشنوں سے گندے پانی کو دریائے راوی تک پہنچانے کے لیے تھری سیل باکس نالی تعمیر کی جائے گی۔ موجودہ ڈسپوزل اسٹیشن کے قریب موجودہ اسکیپ چینل (صلاحیت: 350 کیوسک / ~ 10 کیومک) کی بحالی کی جائے گی ، اس کے آؤٹ فال چینل کے ساتھ ، دونوں اسٹیشنوں سے 1،040 کیوسک (~ 30 کیومک) کے مشترکہ خارج ہونے والے مادہ کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے۔ اس کے علاوہ تقریبا 7 کلومیٹر کے سطحی نالوں کی بحالی اور بحالی کی جائے گی۔ پروجیکٹ کی تکمیل پر، واسا لاہور کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے میں تقریبا 9 کلومیٹر سطحی نالوں کو سیوریج کو ٹھکانے لگانے سے آزاد کر دیا گیا۔

پروجیکٹ کے متبادل: منصوبے کے متبادلات پر غور کیا گیا تھا: (i) کوئی پروجیکٹ آپشن نہیں ، (ii) ضروری اضافی صلاحیت فراہم کرنے والا ریلیف سیوریج ، اور (iii) خندق کے بغیر ٹکنالوجی کے ساتھ توسیع شدہ صلاحیت (ٹرنک سیور) کا نیا سیوریج۔ تیسرا آپشن ، جو مائیکرو ٹنلنگ ٹکنالوجی کا استعمال کرتا ہے ، کو دوسروں کے مقابلے میں کم ماحولیاتی اور معاشرتی (ای اینڈ ایس) اثرات کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی پالیسیاں، ضوابط اور قوانین: یہ ای ایس آئی اے ماحولیاتی اور سماجی پہلوؤں اور تحفظات کو حل کرنے کے لیے اے آئی آئی بی کے ای ایس ایف میں تفصیلی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ مجوزہ منصوبے سے متعلق ماحولیاتی اور سماجی معیارات (ای ایس ایس) ***ESS-1: ماحولیاتی اور سماجی تشخیص اور انتظام اور ESS-2: زمین کا حصول اور غیر رضاکارانہ آبادکاری ہیں۔*** اس کے علاوہ، ای ایس آئی اے قومی اور صوبائی قواعد و ضوابط میں بیان کردہ تقاضوں

---

[1] پروجیکٹ کے لیے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) / ماحولیاتی منظوری فروری 2022 میں ماحولیاتی تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمے (ای پی سی سی ڈی) سے حاصل کی گئی تھی اور فروری 2028 تک اس کی تجدید کی گئی تھی

کو پورا کرتا ہے، سب سے اہم بات یہ ہے ***کہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ، 1997 (جیسا کہ 2017 تک ترمیم کی گئی ہے).*** اسی تناظر میں باب 2 میں متعدد دیگر متعلقہ قوانین، رہنما خطوط اور پالیسیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی اور معاشرتی بیس لائن: سیوریج کی سیدھ مرکزی سڑکوں کی پیروی کرتی ہے ، زیادہ تر بائیں طرف ، سبز جگہوں کے ساتھ رہائشی اور تجارتی علاقوں سے گزرتی ہے۔ پروجیکٹ کا علاقہ معمولی لہروں کے ساتھ ہموار ہے، جس میں ہم آہنگی کے بغیر مٹی ہے، اور دریائے راوی کے سیلابی میدان کے اندر واقع ہے، جہاں مون سون کی بارشوں سے مقامی طور پر سیلاب آ سکتا ہے۔ زیر زمین پانی اتھلا ہے اور قریبی کمیونٹیز بڑے پیمانے پر استعمال کرتی ہیں ، اور یہ علاقہ پاکستان کے زلزلے کے زون 2 بی کے تحت آتا ہے۔ پروجیکٹ کا علاقہ انتہائی آب و ہوا کا تجربہ کرتا ہے ، جس میں گرمیاں (اپریل - ستمبر ، 19.1–39.2 ° C) اور سرما (نومبر – مارچ ، 6.4–27.3 ° C) ہوتے ہیں۔ سال بھر بارش ہوتی ہے، لیکن جولائی سے ستمبر تک مون سون کی بارشیں غالب رہتی ہیں۔ حیاتیاتی تنوع یا قدرتی وسائل پر کسی بڑے براہ راست اثرات کی توقع نہیں ہے، کیونکہ منصوبے کی تمام سرگرمیاں پہلے سے ہی ترمیم شدہ علاقوں میں انجام دی جائیں گی۔ اس منصوبے کو کسی بھی قدرتی یا اہم رہائش گاہوں میں یا اس کے قریب نافذ نہیں کیا جائے گا ، اور منصوبے کے علاقے میں کوئی خطرے سے دوچار یا خطرے سے دوچار انواع (آئی یو سی این ریڈ لسٹ کے مطابق) موجود نہیں ہیں۔ لانچنگ اور وصول کرنے والے شافٹ اور ڈسپوزل اسٹیشن کے قریب کچھ درخت متاثر ہوسکتے ہیں۔

13.9 ملین کی آبادی اور سالانہ شرح نمو 2.65 فیصد لاہور کو پانچ تحصیلوں اور 274 یونین کونسلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ شہر نسلی طور پر متنوع ہے، مسلمانوں کی اکثریت (95 فیصد) ہے اور مذہبی اقلیتیں آبادی کا 5 فیصد ہیں، پنجابی مرکزی زبان ہے۔ صنفی تناسب مردوں کے حق میں ہے ، اور ازدواجی رجحانات مردوں اور شہری علاقوں میں کبھی شادی شدہ افراد کی اعلی شرح کی نشاندہی کرتے ہیں۔ نقل مکانی اہم ہے، جس میں 16.4 فیصد زندگی بھر تارکین وطن ہیں، جن میں سے زیادہ تر پنجاب سے ہیں۔ خواندگی کی شرح 78 فیصد ہے جو قومی اوسط سے زیادہ ہے۔ معاشی طور پر ، آبادی کا 21.8٪ فعال ہے ، حالانکہ 29.5٪ غربت میں رہتے ہیں ، اور آمدنی کی تقسیم 0.35 کے گینی گتانک کے ساتھ اعتدال پسند عدم مساوات کو ظاہر کرتی ہے۔ لاہور پاکستان کا دوسرا سب سے بڑا صنعتی مرکز ہے، جہاں 316,000 ایکڑ زرعی زمین پر گندم اور سبزیاں بنیادی فصلیں پیدا کرتی ہیں۔ شہر میں جدید ٹرانسپورٹ سسٹم موجود ہے جس میں میٹرو بس اور اورنج لائن میٹرو، وسیع سڑک اور ریلوے نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ لاہور قلعہ اور بادشاہی مسجد اور شالیمار گارڈن جیسے بھرپور ثقافتی ورثے کے مقامات بھی شامل ہیں۔ آٹو رکشہ، ٹیکسی اور رائیڈ ہیلنگ خدمات شہری نقل و حرکت کا لازمی جزو ہیں۔ یہ شہر اپنی دستکاری کے لیے بھی جانا جاتا ہے، جس میں کڑھائی، زیورات اور ہاتھ سے بنے ہوئے قالین شامل ہیں۔ ترقی کے باوجود، تعلیم، روزگار اور وسائل تک رسائی میں صنفی تفاوت برقرار ہے، جس کی وجہ سے مساوات اور بااختیار بنانے کے لیے ہدف بنائے گئے اقدامات کی ضرورت ہے۔ مجموعی طور پر لاہور ایک متحرک شہر ہے جس میں نمایاں معاشی، ثقافتی اور سماجی تنوع ہے، اگرچہ اسے غربت اور صنفی مساوات کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایک علیحدہ معاش کی بحالی کا منصوبہ

دستاویز پروجیکٹ کے علاقے کے تفصیلی سماجی و اقتصادی حالات فراہم کرتی ہے۔

اسٹیک ہولڈر کی مشاورت اور معلومات کا انکشاف: اس منصوبے نے اے آئی بی کے ای ایس ایف کے مطابق ایک علیحدہ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی) تیار کیا ہے، تاکہ متاثرہ رہائشیوں، سرکاری اداروں اور نجی جماعتوں سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ جامع اور شفاف مواصلات کو یقینی بنایا جا سکے۔ پراجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اسٹیک ہولڈر کی مشاورت اور معلومات کا انکشاف فوکس گروپ ڈسکشن (ایف جی ڈی) ، میٹنگز ، اور مشاورتی سیشنوں کا استعمال کرتے ہوئے کیا گیا تاکہ پروجیکٹ پر عمل درآمد کے بارے میں ان کے خدشات اور مفادات کو سمجھا جاسکے۔ مشاورتی عمل کا مقصد پروجیکٹ کی معلومات کا اشتراک کرنا ، اسٹیک ہولڈرز کے خدشات کو سمجھنا ، پروجیکٹ کے ڈیزائن میں عوامی ان پٹ کی اجازت دینا ، اور اسٹیک ہولڈر کی ملکیت بنانا تھا۔ اسٹیک ہولڈرز مقامی آبادی ، گروپ ، غیر سرکاری تنظیمیں (این جی اوز) ، کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں (سی بی اوز) ، ادارے ، سرکاری تنظیمیں ، اور لائن ڈیپارٹمنٹ ہیں ، جو اسی نوعیت کے منصوبوں کے ساتھ علاقے میں کام کر رہے ہیں ، اور مجوزہ منصوبے پر عمل درآمد سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں۔ پروجیکٹ سائٹس پر صنفی مشاورت کے سیشن منعقد کیے گئے۔ ان سیشنز کے شرکاء نے انکشاف کیا کہ خواتین کو مجوزہ منصوبے اور اس کے ممکنہ اثرات کے بارے میں محدود آگاہی تھی۔ سروے کے دوران، پروجیکٹ کے اثرات کے کوریڈور کے اندر کسی بھی معذور افراد، ٹرانس جینڈر افراد، پسماندہ برادریوں یا اقلیتی گروہوں کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ متعلقہ سرکاری محکموں اور حکام کے نمائندوں کے ساتھ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کی تین میٹنگیں ہوئیں، جبکہ متاثرہ افراد اور کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے 198 مرد اور 114 خواتین جواب دہندگان سے مشاورت

کی گئی۔ کمیونٹیز نے اس منصوبے کی بھرپور حمایت کی، لاہور میں صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی حالات میں بہتری کی توقع کی۔ اٹھائے گئے اہم خدشات میں دھول، شور، فضائی آلودگی، حفاظت، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہی کی کمی، رسائی میں رکاوٹیں، عارضی ذریعہ معاش کا نقصان، ساختی استحکام، اور تعمیر کے دوران ٹریفک میں خلل شامل تھے۔ ان سے نمٹنے کے لیے، ای ایس آئی اے کے ایک حصے کے طور پر ایک جامع ماحولیاتی اور سماجی انتظام کا منصوبہ (ای ایس ایم پی) تیار کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی تشخیص: پروجیکٹ کے لیے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات میں شامل ہیں: لیکن ان تک محدود نہیں: پمپ اسٹیشنوں اور سیوریج پائپوں سے بدبو، مٹی کا کٹاؤ اور آلودگی، ٹریفک کی بھیڑ، سیلاب، نباتات اور حیوانات، عوامی سہولیات، بصری مداخلت، پانی کا معیار، ہوا کا معیار، شور اور کمپن، مائیکرو ٹنلنگ کی وجہ سے زمینی آبادکاری، فضلہ پیدا کرنا، گندگی کو ٹھکانے لگانا، تعمیراتی کیمپوں کی ترقی، گرین ہاؤس گیسوں اور موسمیاتی تبدیلی، ، وسائل کا تحفظ، حساس رسیپٹرز، تاریخی، ثقافتی اور آثار قدیمہ کے مقامات، کمیونٹی اور پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت، نظام شمسی کی تنصیب، قدرتی اور انسان ساختہ آفات، رہائشیوں کو پریشانی، ذریعہ معاش، مزدوروں کی آمد، صنفی بنیاد پر تشدد ، ہراساں کرنا اور اجرت پر امتیاز، بچہ مزدوری۔ توقع ہے کہ اس منصوبے سے موجودہ صورتحال کے مقابلے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ یہ گندے پانی کو سیوریج ٹرنک سسٹم میں ڈال کر صحت عامہ کے خطرات، بدبو اور کھلے سیوریج کے بہاؤ کے موجودہ مسائل کو کم کرے گا۔ اس سے پروجیکٹ کے علاقے میں جمالیات، زمین کے استعمال، روزگار کے مواقع اور ہوا کے معیار میں اضافہ ہوگا۔ تاہم، کچھ آپریشنل اثرات اب بھی پیدا ہو سکتے ہیں، جیسے وینٹی لیشن پوائنٹس سے مقامی اخراج، پمپنگ اسٹیشنوں اور ٹھکانے لگانے والی جگہوں پر بدبو کے مسائل، صحت اور حفاظت کے خطرات، بغیر ٹریٹ شدہ گندے پانی کو دریائے راوی میں ٹھکانے لگانا، آگ اور دھماکوں کا خطرہ، بیماریوں کے ویکٹر کی افزائش گاہ کا خاتمہ۔ مذکورہ بالا خطرات اور اثرات میں سے زیادہ تر عارضی سائٹ کے لیے مخصوص ہیں، فطرت میں بڑے پیمانے پر الٹ سکتے ہیں اور تخفیف کی درجہ بندی کے مطابق اس ای ایس آئی اے میں فراہم کردہ تخفیف کے اقدامات کو اپنا کر قابل انتظام ہیں۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کا منصوبہ: واسا لاہورنے پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ڈی) کی سربراہی میں اس منصوبے کے لئے ایک پی ایم یو قائم کیا ہے اور اس میں پیشہ ور عملہ شامل ہے جو پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس (پی ایم سی) کے نام سے جانا جاتا ہے جو ایل ڈبلیو اے ایس اے کو پروجیکٹ کے نفاذ کے ساتھ ساتھ نگرانی اور نگرانی میں مدد فراہم کرتا ہے۔ پی ایم یو ای ایس ایم پی کے نفاذ سے متعلق سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے اپنے ماحولیات اور سماجی عملے کے ذریعے ای ایس ایم پی کے نفاذ کی نگرانی کرے گا۔ پی ایم سی ای ایس ایم پی کے نفاذ کے لیے ماحولیات اور سماجی تحفظات، صنفی ماہر اور فیلڈ بیسڈ سوشل موبلائزر کو تعینات کرے گا۔ پی ایم سی ای ایس ایم پی کے نفاذ کے بارے میں ماہانہ، سہ ماہی اور تعمیراتی رپورٹس سمیت واسا لاہور اور اے آئی آئی بی کی ضرورت کے مطابق تمام ضروری رپورٹیں تیار کرے گا۔

ای ایس ایم پی تعمیراتی معاہدے کا حصہ بن جائے گا اور پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران سختی سے نافذ کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اپنی متعلقہ سرگرمیوں سے وابستہ ای ایس ایم پی میں بیان کردہ تمام تخفیف کے اقدامات اور نگرانی کے انتظامات پر عمل درآمد اور ان پر عمل درآمد کے ذمہ دار ہوں گے۔ ای ایس ایم پی کی تشریح اور نفاذ کے لیے ٹھیکیداروں کے پاس کل وقتی بنیادوں پر اہل ماحولیاتی اور سماجی ماہرین ہونے چاہئیں۔ یہ ماہرین ماہانہ اور سہ ماہی پیش رفت کی رپورٹس تیار کریں گے ، جو جائزہ لینے اور توثیق کے لئے پی ایم سی کو پیش کی جائیں گی۔ پروجیکٹ کی تعمیر کے دوران ہونے والے تمام واقعات/حادثات کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی اور پی ایم یو کی طرف سے ایک متفقہ وقت کے اندر بینک کو رپورٹ کی جائے گی۔

پی ایم یو پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران ای اینڈ ایس آلات (ای ایس آئی اے / ای ایس ایم پی ، ایل آر پی ، جی اے پی اور ایس ای پی) کی بیرونی نگرانی اور تشخیص کے لئے انفرادی ماہرین یا ایک مشاورتی فرم کی خدمات حاصل کرے گا۔ پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران سہ ماہی بنیادوں پر داخلی نگرانی اور ششماہی بنیادوں پر بیرونی نگرانی کی جائے گی۔ عمل اور نتائج کا وقتا فوقتا جائزہ پی ایم یو کو ای ایس آئی اے اور دیگر ای اینڈ ایس آلات کے مطلوبہ اہداف اور مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے خامیوں کی نشاندہی کرنے اور اصلاحی اقدامات کو نافذ کرنے کے قابل بنائے گا۔ مزید برآں، ای پی سی سی ڈی ای اینڈ ایس کے نفاذ کی بھی نگرانی کرے گا۔

پروجیکٹ کے نفاذ کے پورے مرحلے کے دوران، پی ایم یو عمل درآمد میں شامل متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو تربیت اور بیداری پیدا کرنا جاری رکھے گا۔ پروجیکٹ کے نفاذ کے پورے مرحلے کے دوران، پی ایم یو متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو تربیت اور بیداری پیدا کرنا جاری رکھے گا۔ پی ایم یو، پروجیکٹ کے مقابلے پر، متاثرہ علاقوں میں سائٹ کی بحالی سے متعلق سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ای ایس آئی اے میں شناخت شدہ اقدامات کے مطابق، معاہدوں کو بند کرنے سے پہلے سرگرمیاں مناسب اور قابل قبول معیار کے مطابق کی گئی ہیں۔

تمام ماحولیاتی اور سماجی تحفظاتی رپورٹس اور دستاویزات اے آئی آئی بی کی ویب سائٹس پر انگریزی میں اور پی ایم یو کی ویب سائٹس پر مقامی زبان میں ظاہر کی جائیں گی۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے نفاذ کے لئے بجٹ کا تخمینہ **166.593 ملین روپے** لگایا گیا ہے۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار: اے آئی آئی بی کی ماحولیات اور سماجی پالیسی (ای ایس پی) کے مطابق، تیاری کے مرحلے کے لیے دو سطحی جی آر ایم پہلے سے ہی موجود ہے اور اے پی اور دیگر اسٹیک ہولڈر کی شکایات کے لیے مقررہ وقت، جلدی، شفاف اور منصفانہ حل فراہم کرنے کے لیے تین درجے کے جی آر ایم کو عمل درآمد کے مرحلے سے پہلے مطلع کیا جائے گا۔ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو جی آر ایم کے بارے میں معلومات فراہم پہلے قدم کے طور پر، پی ایم سی اور ٹھیکیدار متاثرہ افراد کرنے کے لیے سیشنز منعقد کرنے کے لیے بیداری پیدا کرنے کے منصوبے تیار کریں گے۔ سائٹ پر جی آر ایم کے پہلے درجے کے طور پر ایک شکایت کے ازالے (جی آر) سیل قائم کیا جائے گا۔ یہ سیل سائٹ پر شکایات کے ازالے کے لیے تیز ترین اور سب سے قابل رسائی شکایات کے ازالے کا فورم ہوگا۔ شکایات کو سات (7) کام کے دنوں کے اندر حل کیا جائے گا ، شکایت کی نوعیت پر منحصر ہے ، تاہم ، زیادہ تر شکایات کو فوری طور پر سائٹ پر حل کیا جائے گا ، ترجیحا روزانہ کی بنیاد پر۔ اگر جی آر سیل کے ذریعہ شکایات کا ازالہ نہیں کیا جاتا ہے تو ، شکایات دوسرے درجے کی شکایات کے ازالے کی کمیٹی (جی آر سی) کو بھیج دی جائیں گی۔ جی آر ایم کا دوسرا مرحلہ پی ایم یو کی سطح پر ہوگا اور شکایت کی نوعیت کے لحاظ سے 10 کام کے دنوں کے اندر متاثرہ لوگوں کو مدد فراہم کرے گا۔ واسا لاہور مینجمنٹ لیول جی آر ایم کا تیسرا درجہ ہوگا۔ کمیٹی ان شکایات / شکایات کو حل کرے گی جنہیں پی ایم یو کی سطح پر دوسرے درجے کی نامزد کمیٹی کے ذریعہ براہ راست حل نہیں کیا جاتا ہے۔ ایسے معاملات میں، دوسرے درجے کی کمیٹی تیسرے درجے کی شکایات کے ازالے کی کمیٹی کو تمام متعلقہ ڈیٹا فراہم کرے گی اور جی آر سی زمینی سطح پر اصلاحی اقدامات تجویز کرے گی اور شکایت کی نوعیت کے لحاظ سے 15 کام کے دنوں کے اندر اپنے فیصلے کو نافذ کرنے کے لیے واضح ذمہ داریاں تفویض کرے گی (اگر مقررہ وقت کے اندر حل ممکن ہے)۔ اس مقصد کے لیے پروجیکٹ پر عمل درآمد کے مرحلے سے پہلے شکایات کے ازالے کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ اگر فیصلے سے مطمئن نہیں ہیں تو ، جی آر سی کا وجود شکایات کو حکومت کے انتظامی یا عدالتی تدارک تک رسائی میں رکاوٹ نہیں بنائے گا۔ جی آر ایم صنفی طور پر جوابدہ ، ثقافتی طور پر موزوں ، اور اسٹیک ہولڈرز کے لئے بغیر کسی قیمت اور بغیر کسی انتقام کے آسانی سے قابل رسائی ہوگا۔

پروجیکٹ سے متاثرہ پیپلز میکانزم (پی پی ایم) اے آئی آئی بی کی طرف سے قائم کیا گیا ہے تاکہ پراجیکٹ سے متاثرہ لوگوں کی طرف سے گذارشات کا آزادانہ اور غیر جانبدارانہ جائزہ لینے کا موقع فراہم کیا جا سکے جن کا خیال ہے کہ وہ اے آئی آئی بی کی جانب سے اپنے ای ایس پی کو نافذ کرنے میں ناکامی سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں یا اس کا امکان ہے ایسے حالات میں جب ان کے خدشات کو پروجیکٹ کی سطح کے جی آر ایم یا بینک کے انتظامی عمل کے ذریعے تسلی بخش طریقے سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ پی ایم یو پی پی ایم کی معلومات کا انکشاف کرے گا۔